سوال

(459)خوردونوش کی اشیاء آگے رکھ کر دعا کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لدھر ضلع سیالکوٹ سے محمد افضل صارم لکھتے ہیں کہ بریلوی حضرات ختم ثابت کرنے کےلیے ایک حدیث کا حوالہ دیتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوردونوش کی اشیاء آگے رکھ کر دعا پڑھی تھی۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

واقعہ یہ ہے کہ غزوہ خندق کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین سمیت حضرت ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر دعوت طعام کےلیے تشریف لے گئے روٹی کے ٹکڑے کیےگئے اوران پر گھی نچوڑ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ پڑھا" پھر دس دس آدمیوں کو بلایا گیا اس طرح ستر آدمیوں نے وہ کھانا سیر ہو کر تناول کیا۔ (صحیح بخاری :المناقب 3578)

(1)اسحدیث کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ علامات النبوۃ فی الاسلام "یعنی معجزات میں لائے ہیں یقیناً یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک معجزہ تھا کہ چند ایک روٹی سے ستر اسی آدمی سیر ہوگئے یہ ایک قاعدہ ہے کہ معجزہ دلیل نبوت ہوتا ہے لیکن کسی شرعی حکم کو اس سے ثابت نہیں کیا جا سکتا لہذا اس سے ختم کا جواز ثابت کرنا سینہ زوری اور تحکم ہے۔

(2)رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بطور ختم شریف مخصوص قرآنی سورتوں کو تلاوت نہیں فرمایا بلکہ روایات میں صراحت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے طعام ماحضر میں خیروبرکت کی دعا فرمائی جیساکہ سعد کی روایت ممیں ہے بلکہ روایات میں وہ الفاظ بھی منقول ہیں جو بطور دعا ادا کیے چنانچہ نضر بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے درج ذیل الفاظ کہے تھے " بسم اللہ اللھم اعظم فیھا البرکۃ اللہ کے نام سے اے اللہ!اس کھانے میں بہت زیادہ برکت عطا فرما اس سے معلوم ہوا کہ آپ نے بطور ختم شریف مخصوص سورتیں نہیں بلکہ خیروبرکت کی دعا فرمائی تھی۔ (فتح الباری :6/721)

(3)اہل خانہ نے خاص اہتمام کے ساتھ متنوع کھانے تیار نہیں کیے تھے کہ ان پر ختم پڑھنا مقصود ہو بلکہ وہاں تو جو کے آٹے کی صرف ایک روٹی تھی جو صرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کےلیے تیار کی گئی تھی اوراس پر بچا ہوا گھی نچوڑا دیا گیا تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ختم شریف کےلیے تشریف لائے اور نہ ہی اہل خانہ نے ختم کےلیے خاص اہتمام کیا تھا جبکہ ہمارے ہاں دونوں طرف سے لاؤ لشکر اور عمدہ کھانوں کا اہتمام ہوتا ہے۔

(حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر بھی غزوہ خندق کے موقع پر اسی قسم کے معجزے ظہور ہوا تھا وہاں روٹیوں کے ساتھ گوشت بھی پکا یا گیا تھا بعض روایات میں ہے کہ

آپ نے ہنڈیا میں بابرکت لعاب دھن ڈالا تھا ذرا ختم دینے والے حضرات بھی کھانے میں تھوک ڈالنے کی جسارت توکریں پھر دیکھیں کیا تماشہ بنتا ہے؟ بہر حال ہمارے نزدیک یہ ختم شریف کے اضافے کھانے پینے کے طور طریقے ہیں اس کے علاوہ کچھ نہیں ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:463